## نعت رسولِ مقبولؐ

ہو بیاں کیسے تری شان رسولِ عربیؐ
ہے تری شان میں قرآن رسولِ عربیؐ

نعت ہم لکھتے ہیں احسانِ ابو طالبؑ ہے
نعت کے بانی ہیں عمرانؑ رسولِ عربیؐ

ورنہ وہ بھاگ گئے ہوتے یہ خم سے لیکر
تیرے قبضے میں تھے پالان رسولِ عربیؐ

اپنے روضے پہ بلا لیجے زیارت کے لئے
پورا کردیں مِرا ارمان رسولِ عربیؐ

نعت لکھنے کی مجھے بھی نقیؔ توفیق ہوئی
آپ کا مجھ پہ ہے احسان رسولِ عربیؐ

## منقبت ۔ عونؑ و محمدؑ

کردے عطا مِرے خدا، آج کے دن کی شام دو
کہتا ہے دل سناؤں میں، آج کے دن کلام دو

منبر لگاؤ آج دو، جشن کو احترام دو
آج سنیں گے منقبت، آن کے سب امامؑ دو

دین بچانے کیلیئے، جان لٹائی دونوں نے
کرگئے نبیوںؑ سے بڑے، زینبؑ کے بیٹے کام دو

مولا حسنؑ حسینؑ نے، پالا ہے لیکے گود میں
عونؑ و محمدؑ آپ پہ، کرتے ہیں فخر امامؑ دو

عشق عیاں جہان میں، زینبؑ کے بیٹوں نے کیا
جنگ میں بھی گئے ہیں یہ، دیکھ لو گام گام دو

سیرت و شکل و بندگی، رعب و جلال و حوصلہ
عکسِ حسنؑ حسینؑ ہیں، زینبؑ کے لالہ فام دو

ساقی ہو آپ کا کرم، چاہئیں دو دو رنگ کے
جب بھی اٹھاؤں میں قلم، مدح کے پاؤں جام دو

تیر و تبر کی شاہؑ کو، کیا ہیں ضرورتیں بھلا
کافی یزیدیوں کے ہیں، قتل کو ساتھ نام دو

شام ہر ایک شامی کی، کرب و بلا میں ہوگئی
کرگئے کفر میں ابھی، اطفال انہدام دو

دونوں جہاد کرتے ہیں، ہاتھوں میں تھامے تیغچے
کرگئے سارے کفر کا، طفل یہ اختتام دو

ایک میں عونؑ کی ثنا، اک میں محمدؑ آپ کی
آج کے دن کئے ہیں یوں، جشن کے اہتمام دو

جذبۂ عشق دیکھئے، ماموں پہ جاں لٹانے کا
ماں کو ہیں اک سلام میں، دیکھو نقی سلام دو

## سلام ۔ عونؑ و محمدؑ

میدان میں کیا جنگ لڑی عونؑ و محمدؑ
دیتے ہیں دعا نانا علیؑ عونؑ و محمدؑ

بن کر سرِ میدان جریؑ عونؑ و محمدؑ
دشمن کئے فی النار کئی عونؑ و محمدؑ

اک بات ہے زینبؑ نے کہی عونؑ و محمدؑ
ہاں مثلِ علیؑ تیغ چلی عونؑ و محمدؑ

جاں کھلتے ہوئے قاسمؑ و اکبرؑ نظر آئے
اس گلشنِ ہستی کی کلی عونؑ و محمدؑ

سب دیکھ کے پیکار یہی کہنے لگے ہیں
دونوں ہی ہیں شاگردِ جریؑ عونؑ و محمدؑ

ہاں معرکہ کرتے ہوئے بن جاتے ہیں اکثر
شبرؑ کبھی شبیرؑ کبھی عونؑ و محمدؑ

شاید انھیںؑ شبرؑ نے ہی تیّار کیا ہے
جو بن گئے میداں میں علیؑ عونؑ و محمدؑ

غازیؑ سی وفا دیکھ کے یہ کہتی ہیں زینبؑ
تم دونوں پہ میں صدقہ گئی عونؑ و محمدؑ

بھاگا پسرِ سعد یہ میدان سے کہہ کر
لے آئے قضا میری ابھی عونؑ و محمدؑ


کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

لینے کو چلے حضرتِ قاسمؑ کا یہ بدلا
میداں میں شجاعت کے دھنی عونؑ و محمدؑ

لڑتے ہوئے میدان میں جب دونوں کو دیکھیں
جعفرؑ بھی یہ کہہ دیں ہیں علیؑ عونؑ و محمدؑ

بس مدحت ِ زینبؑ میں سناؤ انھیں اشعار
آئے ہیں یہی سن نے نقی عونؑ و محمدؑ

## منقبت

منقبت لکھتا رہا ہوں میں خدا کی خاطر
اور لکھی حمدِ خدا آلِ عبا کی خاطر

آیتیں ڈھونڈیں اترنے کے بہانے اکثر
مدحتِ شاہؑ و حسن سبز قباؑ کی خاطر

آیا کرتے ہیں درِ فاطمہ زہراؑ پہ نبیؐ
چادرِ فاطمہ زہراؑ سے شفا کی خاطر

جب فضا میں کبھی محسوس ہوئی مجھ کو گھٹن
آگیا زیرِ علم میں تو ہوا کی خاطر

مصطفیٰؐ آپ کے بیٹوں کی ثنا کرتا ہوں
میں نقی، فاطمہ زہراؑ کی رضا کی خاطر

## منقبت امام زمانہؑ

العجل کی دعا پکار میں ہے
فاطمہ زہراؑ انتظار میں ہے

جو بھکاری حسنؑ کے لعل کا ہے
بادشاہوں کی وہ قطار میں ہے

مولاؑ آیا نہیں جواب ترا
کیا عریضہ وہ رہگزار میں ہے

دوست شبیرؑ کا حبیبؑ ہے جو
چودہ صدیوں سے انتظار میں ہے

کس طرح سے اسے بلائیں بھلا
وہ جو اللہ کے حصار میں ہے

ہے دعا کہہ دیں فوج میں مولاؑ
نام تیرا نقی شمار میں ہے


کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

## منقبت امامِ زمانہؑ

منافقوں پہ کریں گے وہ آ کے وار بہت
علیؑ کی مثل چلائیں گے ذوالفقار بہت

جو ایک بندگی صدیوں سے کرتے آئے ہیں
وہ ہے امامِ زمانہؑ کا انتظار بہت

بتولؑ، شبرؑ و سجادؑ، باقرؑ و جعفرؑ
بنیں گے پانچوں کے اک دن حسین مزار بہت

امامِ عصرؑ کے آنے کے احترام میں خود
جبیں جھکائے ہے خوش بیتِ کردگار بہت

مِری دعاؤں میں اک العجل کی دل سے مِرے
قسم خدا کی نکلتی ہے یہ پکار بہت

چمکنے دین لگا آپؑ کے ظہور کے دن
عیاں یہ ہوگیا ہے آپؑ کا وقار بہت

چمن میں فاطمہ زہراؑ کے پھول کھِلنے لگے
نقی ملی مہِ شعبان میں ہے بہار بہت

## سلام

آج یوں اہلِ عزا رونے لگے
آج شاہِ کربلاؑ رونے لگے

دیکھ کر ماں پر مصائب اس قدر
کیا ستم ہے مجتبیٰؑ رونے لگے

فاطمہؑ کی پسلیوں کو دیکھ کر
اشکِ خوں شیرِ خداؑ رونے لگے

قبرِ زہراؑ و حسنؑ کو دیکھ کر
یا الٰہی مصطفیٰؐ رونے لگے

ظلم کتنا بنتِ احمدؐ پر ہوا
سوچ کر کُل انبیاءؑ رونے لگے

جب نقی شہہؑ کا ہوا بھائی شہید
مرتضیٰؑ بے انتہا رونے لگے


کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

## سلام حضرت قاسمؑ

جاکے میدان میں کیا حال کیا قاسمؑ نے
خون سے شامیوں کو لال کیا قاسمؑ نے

مرتضیٰؑ، مجتبیٰؑ غازیؑ کی دکھا کر ہیبت
کیا عیاں سورہء زلزال کیا قاسمؑ نے

بابا شبرؑ نے جو بازو پہ تھا باندھا تعویز
اسی تعویز کو ہے ڈھال کیا قاسمؑ نے

آکے میدان میں بس اپنا بتا کر شجرہ
ایک رستم کو یونہی زال کیا قاسمؑ نے

جیسے مرحب کا کیا شیرِ خداؑ نے بالکل
ویسے ارزق کا وہی حال کیا قاسمؑ نے

عکس بیعت کا دکھائی نہیں دیگا کبھی صاف
اس طرح آئینے میں بال کیا قاسمؑ نے

آن کر غیض میں مقتل میں سرِ کرب و بلا
حملہ دادا کی ہی تمثال کیا قاسمؑ نے

ہوکے پامال رہِ دینِ محمدؐ میں نقی
لاشِ بیعت کو ہے پامال کیا قاسمؑ نے

## منقبت

جسے کسی کے بھی در سے نہیں ملی ہوگی
اسے حسینؑ نے اولاد بخش دی ہوگی

دیا کوئی بھی بجھا دے تو ہوگی تیرا شی
مگر حسینؑ بجھا دیں تو روشنی ہوگی

قطار میں نظر آئیں گے انبیاؑ سارے
جناں میں حضرتِ حرؑ کی جو حاضری ہوگی

کبھی نماز میں لیکر علیؑ کا نام بھی دیکھ
تِری نماز میں کچھ اور دلکشی ہوگی

ترستے ہوں گے سرِ آسمان اس کو ملک
زمیں پہ بزمِ شہہِ دینؑ جو سجی ہوگی

خدا نے جس سے لئے بال و پر نقی اس کو
حسینؑ ابن ِ علیؑ نے اڑان دی ہوگی

## سلام ۔ بی بی زینبؑ

ترا عجیب ہی دشمن پہ وار ہے زینبؑ
ہر ایک خطبہ ترا ذوالفقار ہے زینبؑ

گئیں مدینہ سے کہتی ہوئی یہ شام تلک
حسینؑ ابن علیؑ پر نثار ہے زینبؑ

علیؑ کے بیٹوں کا پہرہ ہے اس کے چاروں طرف
علیؑ کی بیٹی ہے عالی وقار ہے زینبؑ

تمام گھر ہی لٹایا ہے تونے اس کے لئے
نبیؐ کا دین ترا قرضدار ہے زینب

ہر ایک دل میں بھی تعمیر کردیا تونے
جو شہہؑ کا کرب و بلا میں مزار ہے زینبؑ

زمانہ کہتا ہے تجھ کو شریکۃ الشبیرؑ
یوں شہہؑ کے کاموں میں تو حصہ دار ہے زینبؑ

ہیں پھول قاسمؑ و عونؑ و محمدؑ و اکبرؑ
چمن حسینؑ ہیں اور تو بہار ہے زینبؑ

حسنؑ حسینؑ کے ہوتے ہوئے ہیں زینتِ عب
یہ صرف آپ کو حاصل وقار ہے زینبؑ

علیؑ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو چین سرورؑ کا
دلِ رسولؐ کو تم سے قرار ہے زینبؑ

پڑھیں جو غور سے قرآں تو ہو انھیں معلوم
خدا بھی آپ کا مدحت گزار ہے زینبؑ

وہ انبیاؑ ہوں کہ آیات یا فرشتے ہوں
تمھارے در پہ ہر اک کی قطار ہے زینبؑ

بس اک اشارے سے ہر چیز ہوگئی ساکت
وہ لفظِ کن پہ ترا اختیار ہے زینبؑ

بغیر خون خرابے کے مر گیا ہے یزید
ترے عجیب ہی خطبوں کی مار ہے زینبؑ

نقی چلی ہے یہ سالار بن کے جانبِ شام
اٹھائے ساتھ امامت کا بار ہے زینبؑ

## سلام

غاصبوں پر جہاں لعنت نہیں ہونے والی
وہاں نازل کبھی رحمت نہیں ہونے والی

ڈال کر قید میں اُنؑ کو یہ سمجھتا تھا یزید
بنتِ حیدرؑ سے خطابت نہیں ہونے والی

بولے زینبؑ سے کہ مجلس نہیں ہوگی شہہؑ کی
اتنی کم ظرف کی جرئت نہیں ہونے والی
ثانیِ زہراؑ علاوہ ترے دنیا میں کبھی
طرزِ حیدرؑ میں خطابت نہیں ہونے والی

یہ ثنا ہم کو دل و جان سے بڑھ کر ہے نقی
مدحِ زینبؑ میں رعایت نہیں ہونے والی

## سلام ۔ بی بی زینبؑ

صدقہ ہے فقط آپ ہی کا ثانیِ زہراؑ
جو لکھیں گئیں شہہؑ کی ثنا ثانیِ زہراؑ

دربار میں خطبہ جو دیا ثانیِ زہراؑ
یاد آنے لگے شیرِ خداؑ ثانیِ زہراؑ

کرتی تھیں یہی ورد سدا ثانیِ زہراؑ
شبیرؑ پہ سو بار فدا ثانیِ زہراؑ

دیں آپ کے احسانوں کا یا ثانیِ زہراؑ
ہر دور ہی مقروض رہا ثانیِ زہراؑ

جب آپ کا اک خطبہ سنا ثانیِ زہراؑ
بیدینوں کو یاد آیا خدا ثانیِ زہراؑ

دشمن کے مکاں میں غمِ شبیرؑ کی خاطر
کی مجلسِ شبیرؑ بپا ثانیِ زہراؑ

انداز میں حیدرؑ کے ہے کی گفتگو جس نے
ایک آپ ہیں اور ایک خدا ثانیِ زہراؑ

تھا شبرؑ و زہراؑ کی جو تحریر کا اک کام
تقریر سے وہ پورا کیا ثانیِ زہراؑ

خطبوں سے فنا اپنے ہی دشمن کو کیا ہے
ہیں مثلِ حسنِ سبز قباؑ ثانیِ زہراؑ

جو لہجہ تھا معراج میں وہ آگیا اب یاد
خطبہ جو سرِ شام سنا ثانیِ زہراؑ

دشمن کو فنا کر دیا بن تیغ اٹھائے
یوں آپ بنیں فاطمہؑ یا ثانیِ زہراؑ

دیتے ہیں دعا کہہ کے یہ زینبؑ کو محمدؐ
دیں تم نے بچایا ہے مرا ثانیِ زہراؑ

سورج بھی سرِ عرش نکلتا نہیں جب تک
اس کو نہ اشارہ ہو ترا ثانیِ زہراؑ

جلتے ہوئے خیمے سے امامت کو بچایا
ہے آلِ محمدؐ کی بقا ثانیِ زہراؑ

ہاں آپؑ سے ہی امر میں اسلام کے شہہؑ بھی
کرتے ہیں سدا مشورہ یا ثانیِ زہراؑ

ہوتے ہوئے دو بیٹوں کے ہیں باپ کی زینت
یہ آپ کو ہی اوج ملا ثانیِ زہراؑ

بن جاتا ہے عباسؑ و علی اکبرؑ و قاسمؑ
جو آپ کی گودی میں پلا ثانیِ زہراؑ

اللہ ریزینبؑ کی فضیلت کو تو دیکھو
یہ صرف لقب انؑ کو ملا ثانیِ زہراؑ

سجادؑ نے دادا کی جھلک آپؑ میں دیکھی
جو بولنے کی دیکھی ادا ثانیِ زہراؑ

اس بیٹے کو بھی فاطمہ زہراؑ سے ملی ہے
عباسؑ نے پاء جو وفا ثانیِ زہراؑ

وعدہ تھا نبیؐ سے کیا شبیرؑ نے لیکن
پر تم نے اسے پورا کیا ثانیِ زہراؑ

خود بن کے اسیر آپؑ نے زندان میں آ کے
محبس سے کیا دیں کو رہا ثانیِ زہراؑ

ظلمت کی ہواؤں میں کیا تم نے ہی روشن
شبیرؑ کی مجلس کا دیا ثانیِ زہراؑ

آجائیں جگہ چھوڑ کے سادات کی جانب
اب نہر کو دے دیں جو صدا ثانیِ زہراؑ

یہ دونوں جہاں کہہ اٹھے سن کر ترا خطبہ
تم سے ہی ملی کرب و بلا ثانیِ زہراؑ

شبیرؑ کا خوں جب سے بہا کرب و بلا میں
وہ خاک ہوء خاکِ شفا ثانیِ زہراؑ

خطبوں سے کریں کفر کو بیجان نہ کیونکر
ہیں خواہرِ شاہِ شہداؑ ثانیِ زہراؑ

جو آپؑ کو اور حضرت ِ سجادؑ کو دیکھا
باقرؑ نے بھی یوں خطبہ دیا ثانیِ زہراؑ

عاشور کے دن خیمہء شبیرؑ کے نزدیک
غازیؑ کی جگہ پہرہ دیا ثانیِ زہراؑ

پرداخت یہاں حیدرؑ و جعفرؑ کی عیاں ہے
دیکھی ہے جو بیٹوں کی وفا ثانیِ زہراؑ

سنتے ہیں بڑا صبر کیا حضرتِ شہہؑ نے
پر آپ نے جو صبر کیا ثانیِ زہراؑ

حیدرؑ نے یہ زینبؑ سے کہا تھا نقیؔ اک دن
ہے تیری ولا عشقِ خدا ثانیِ زہراؑ

## سلام اصحابِ حسینؑ

خدا کے دین کا روشن جو نام کرتے ہیں
یہ کام صرف ہمارے امامؑ کرتے ہیں

دکھا رہے ہیں کرشمہ یہ کربلا میں حسینؑ
شہید ہوکے سناں پہ کلام کرتے ہیں


کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

یہ کہہ رہے ہیں جنابِ سعیدؑ سے شبیرؑ
ہم اب سے خلدِ بریں تیرے نام کرتے ہیں

ابھی ہی آئے ہیں یہ چھوڑ کر سپاہِ یزید
حسینؑ حرؑ کو علیہ السلام کرتے ہیں

جو خط حسینؑ نے بھیجا ہے کھول کر پڑھئے
حبیبؑ آپ کو مولا سلام کرتے ہیں

گلے سے اپنے لگا کے، بنا کے اپنا سپاہ
حسینؑ جونؑ کا بالا مقام کرتے ہیں

خدا سے طور پہ موسیٰؑ کلام کرتے تھے
حسینؑ نیزے پہ آ کر کلام کرتے ہیں

یہ کربلا نے ہی ثابت کیا ہے کہ شبیرؑ
نبیؐ کے دین کے سارے مہام کرتے ہیں

حسنؑ کا نام پکارا نہیں ازل سے نقیؔ
حسینؑ بھاء کا یوں احترام کرتے ہیں

## منقبت ۔ بی بی زینبؑ

دل میں رہ جائے گی حسرت نہیں ملنے والی
بنتِ حیدرؑ کی حقیقت نہیں ملنے والی

جس میں زینبؑ ترے بابا کی نہیں ہو مدحت
ایسی قرآن میں آیت نہیں ملنے والی

ثانیِ زہراؑ حقیقت ہے کہ بعدِ زہراؑ
آپ سی صاحبِ عصمت نہیں ملنے والی

یہ ثنا ہم کو دل و جان سے بھی بڑھ کر ہے
مدحِ زینبؑ میں رعایت نہیں ملنے والی

آ گئی شام میں عباسؑ کی ہمشیر، یزید
اب تِری لاش سلامت نہیں ملنے والی

مانگ لے جو بھی تجھے چاہئے ان سے لیکن
تجھ کو شبیرؑ سے بیعت نہیں ملنے والی

تجھ کو بی بیؑ ہوئی حاصل جو خدا کے نزدیک
ایسی نبیوںؑ کو بھی عظمت نہیں ملنے والی

زینتِ اب ہیں یہ حسنینؑ کے ہوتے ہوئے بھی
ایسی ہر اک کو فضیلت نہیں ملنے والی

شام تک کرب و بلا سے ہمیں تاحشر نقیؔ
جیسی زینبؑ نے کی محنت، نہیں ملنے والی

## سلام امام موسیٰ کاظمؑ

علم دنیا کو دیا ہے قید میں
علم کا روشن دیا ہے قید میں

آپؑ سے ہاں رابطہ ہے قید میں
حضرتِ بہلولؒ کا ہے قید میں

راہِ حق پر لیکے آئے لوگوں کو
انتقام ایسا لیا ہے قید میں

مثلِ سجادؑ آپؑ نے، زنجیر میں
سجدہ خالق کو کیا ہے قید میں

ظلم کاظمؑ پر ہوئے ہیں کس قدر
طفلی میں دیکھا گیا ہے قید میں

یاد کر کے اپنے جد کی پیاس کو
ایک قیدی رو رہا ہے قید میں

مولاؑ کروٹ بھی بدل سکتے نہیں
ظلم کتنا ہو رہا ہے قید میں

مجتبیٰؑ کی یاد آئی ہے نقیؔ
زہر انؑ کو جب دیا ہے قید میں

## سلام بی بی سکینہؑ

کربلا سے کوفہ تک مرتضیٰؑ سکینہؑ ہیں
مثلِ ثانیِ زہراؑ فاطمہؑ سکینہؑ ہیں

آ کے نیزے پر سرورؑ جو کلام کرتے ہیں
شاہِ دیں کی سانسوں کا سلسلہ سکینہؑ ہیں

ساتھ میں تمھارے ہی شام تک چلے باقرؑ
آپ دینِ خالق کا آسرا سکینہؑ ہیں

خضرؑ اور عیسیٰؑ جو زندہ آج تک ہیں یوں
منقبت تمھاری وہ لکھتے کیا سکینہؑ ہیں


کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

بولتے نقی دیکھا نیزے پر سوال آیا
مصطفیؐ کے بیٹے کی کیا بقا سکینہؑ ہیں

## سلام بی بی سکینہؑ

کس طرح کرے کون بیاں کیا ہے سکینہؑ
کافی ہے یہی دوسری زہراؑ ہے سکینہؑ

شبیرؑ کا دل جس سے دھڑکتا ہے شب و روز
شبیرؑ پہ اللہ کا وہ تحفہ ہے سکینہؑ

آتی ہے تمھیں نیند فقط چھاتی پہ شہہؑ کی
بستر ترا شبیرؑ کا سینہ ہے سکینہؑ

کرتا ہے شب و روز سلام آپ کو آکر
اک پنجہ جو غازیؑ کے علم کا ہے سکینہؑ

منہ ڈھانپ لیا بالوں سے چادر جو نہیں ہے
کیسا ترا بازار میں پردہ ہے سکینہؑ

زہراؑ کی طرح کیسے نہ تو ظلم سہے گی
آخر تمھیں زینبؑ نے جو پالا ہے سکینہؑ

مانگا ہے نقی شب کی نمازوں میں اسے تو
خود سوچ لو شبیرؑ کی کیا کیا ہے سکینہؑ

## سلام ۔ بی بی زینبؑ

سنائی شام میں جو حیدری آواز زینبؑ نے
دکھایا شام کے دربار میں اعجاز زینبؑ نے

یزیدی شام کے دربار میں سب ہوگئے گونگے
کیا ہے خطبوں کا اس طرح سے آغاز زینبؑ نے

سنا کے لہجہء شیرِ خداؑ میں شام میں خطبے
نظامِ ظلم روکا دے کے اک آواز زینبؑ نے

جہاں بھی جاتیں ہیں یہ ہر جگہ خطبے سناتی ہیں
بتایا یوں یزیدوں کا جہاں میں راز زینبؑ نے

علیؑ دربار میں آئے لگا ہے شامیوں کو یہ
علیؑ کے لہجے کا اپنایا یوں انداز زینبؑ نے

ہیں جتنی دنیا، یوں روکا ہے اُن سب کے نظاموں کو
جو دی دربار میں اسخت کی اک آواز زینبؑ نے


کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

جنابِ مرتضیٰؑ کی ہیں یہ زینت، بیٹوں کے ہوتے
فقط اللہ جانے پایا کیا اعزاز زینبؑ نے

حسینؑ و قاسمؑ و عباسؑ و اکبرؑ آئے ہیں اس میں
کیا شعبان کا ایسے نقی آغاز زینبؑ نے

## منقبت

قدم با قدم ہم ارم دیکھتے ہیں
تقیؑ کا جو نقشِ قدم دیکھتے ہیں

نقی بس اٹھاؤ قلم، دیکھتے ہیں
محمد تقیؑ کے کرم دیکھتے ہیں

لگا، ہوگیا ہم کو دیدارِ جنت
محمد تقیؑ کا حرم دیکھتے ہیں

ملائک خدا کے یہ سجدوں کی خاطر
محمدؑ کے نقشِ قدم دیکھتے ہیں

ازل سے رہے ساتھ حق کے ہیں مولاؑ
نہ شاہی نہ جاہ و حشم دیکھتے ہیں

تقیؑ کے گداوں کا بھی میں گدا ہوں
جہانوں میں میرے بھرم دیکھتے ہیں

علیؑ کا وہ گھر ہے جہاں پہ نقی ہم
محمدؑ کا پھر سے جنم دیکھتے ہیں

## سلام ۔ شہزادہ علی اصغرؑ

ہنس کے میدان میں ہر ظلم کو برباد کیا
رن میں بے شیرؑ نے حملہ نیا ایجاد کیا

شاہؑ یہ کہتے تھے کمسن ہیں ابھی آپؑ مگر
آپ نے حملہ بڑا اصغرِ ناشادؑ کیا

آکے بن تیر و تبر گردنیں سب کی کاٹیں
یعنی بیشیرؑ نے شبرؑ کو بہت یاد کیا

طوق اور بیڑیاں، زنجیر پہن کر، اصغرؑ
آپؑ کے بھائی نے اسلام کو آزاد کیا

لیکے اک تیرِ ستم اپنے گلے پر ہنس کر
ایک کمسن نے بنِ سعد کو برباد کیا


کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

ہوکے قربان رہِ شاہؑ میں اصغرؑ نے تقی
حیدرؑ و فاطمہ زہراؑ کو بہت شاد کیا

## منقبت ۔ امام علی نقیؑ

مرتضیٰؑ کی جان ہیں مولا نقیؑ
یوں مِرا ایمان ہیں مولا نقیؑ

دیکھ لو قرآں یا انؑ کو دیکھ لو
ناطقی قرآن ہیں مولا نقیؑ

معجزہ دربار میں دکھلا دیا
مجتبیٰؑ کی شان ہیں مولا نقیؑ

جس میں سب قرآں سمٹ کر آگئے
آپ وہ قرآن ہیں مولا نقیؑ

جو کبھی گنوا نہیں سکتا ہوں میں
آپ کے احسان ہیں مولا نقیؑ

ہے کنویں میں بیٹا، یہ ہیں سجدہ ریز
شکر کی پہچان ہیں مولا نقیؑ

اے خدا تو ہی تقی کو کر عطا
مدح کا عنوان ہیں مولا نقیؑ

## منقبت امام جعفر صادقؑ

نبیؐ کا حسنِ جوانی ہیں جعفرِ صادقؑ
نبیؐ کی یاد دہانی ہیں جعفرِ صادقؑ

ہو جان یا کہ ہو سانسیں یا زندگی ہو مِری
سب آپ پر ہی لٹانی ہیں جعفرِ صادقؑ

ثنائیں ہم کو وہاں آپ کی بھی کرنی ہیں
جہاں پہ نعتیں سنانی ہیں جعفرِ صادقؑ

ہزاروں لوگ مسلماں کیئے ہیں مولاؑ نے
رسولؐ آپ کا ثانی ہیں جعفرِ صادقؑ

ہوا ہے آج کے دن آپؑ اور نبیؐ کا ظہور
یہ راتیں کتنی سہانی ہیں جعفرِ صادقؑ

تقی، سلونی کا دعویٰ بتا رہا ہے یہی
خدا کے دین کے بانی ہیں جعفرِ صادقؑ


کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

## منقبت امام علیؑ

شیرِ خداؑ کی منقبت جب بھی کہیں پڑھی گئی
عرش پہ بھی وہ منقبت حشر تلک سنی گئی

روشنی آفتاب کی آتی رہی جہان میں
اور علیؑ کے نور کی شمس کو روشنی گئی

آنے پہ مرتضیٰؑ کے ہے در جو بنا جدار میں
اس کو چھپانے کے لیے سعی ہمیشہ کی گئی

آیا جو مشکلوں میں دیں یہ بھی ہے سیرتِ نبیؐ
نام ِ علیؑ پکار کے نادِ علیؑ پڑھی گئی

اتنا کیا رسولؐ نے ذکرِ علیِ مرتضیٰؑ
دونوں جہاں میں یا علیؑ آواز گونجتی گئی

جذبہء عشقِ مرتضیٰؑ، میثمؒ سے سیکھو کیسا ہو
ہیں سرِ دار وہ مگر مدحِ علیؑ پڑھی گئی

کی نہیں جب تلک علیؑ والوں نے مدحِ مرتضیٰؑ
تب علیؑ والوں سے نقی سانس تلک نہ لی گئی

## منقبت امام محمد باقرؑ

وارثِ زینِ عباؑ ہیں باقرؑ
حافظِ دینِ خدا ہیں باقرؑ

داستاں کرب و بلا کی دیکھو
شاہدِ کرب و بلا ہیں باقرؑ

جیسے حیدرؑ کی دعا ہیں عباسؑ
ویسے عابدؑ کی دعا ہیں باقرؑ

ہیں علیؑ باپ، محمدؑ بیٹا
ایسی عابدؑ پہ عطا ہیں باقرؑ

جتنے القاب ہیں، بتلاتے ہیں
علم میں سب سے سوا ہیں باقرؑ

آپؑ پہ آپؑ کے اجداد پہ بھی
میری سب سانسیں فدا ہیں باقرؑ

انؑ کے ہی دم سے ہیں یہ دونوں جہاں
یعنی خالق کی رضا ہیں باقرؑ

ان گنت لوگوں کو لائے حق پر
دینِ احمدؐ کی بقا ہیں باقرؑ

میں بھلا کیسے بھٹک جاؤں نقی
جب مِرے راہنما ہیں باقرؑ

## سلام امام سجادؑ

کرلیں یہ دونوں جہاں جتنے بھی مل کر سجدے
پھر بھی ہوں گے نہیں عابدؑ کے برابر سجدے

شہہؑ نے مقتل میں کئے جو تہہِ خنجر سجدے
سارے سجدوں کے بنے ہیں وہ پیمبر سجدے

نامِ سجادؑ جب آتا ہے تو پڑھتے ہیں درود
اسمِ سجادؑ پہ ہم کرتے ہیں اکثر سجدے

تیغ سر پر ہے مگر چہرہ ہے کعبہ کی طرف
نزع کے وقت بھی کرتے رہے سرورؑ سجدے

جو کئے جاتا ہے تو بغضِ علیؑ میں واعظ
لعنتیں کرتے ہیں تجھ پر وہ پلٹ کر سجدے

ہاں پسند آئیں خدا کو بھی عبادات انؑ کی
کون کر سکتا ہے سجادؑ سے بہتر سجدے

دہر میں آتے ہی عابدؑ نے کئے ہوں گے نقی
جیسے شبرؑ نے کئے دنیا میں آکر سجدے

## منقبت بی بی فاطمہ زہراؑ

مرتبے یہ شان و شوکت کے عیاں ہیں فاطمہؑ
آپ جس کی بیٹی ہیں اس کی بھی ماں ہیں فاطمہؑ

مصطفیٰؐ جس در پہ آکے روز کرتے ہیں سلام
آپ کے در کے سوا وہ در کہاں ہیں فاطمہؑ

وقتِ مشکل میں بھی تو مشکل کشا ہیں مرتضیٰؑ
پاسبانِ مصطفیٰؐ کی پاسباں ہیں فاطمہؑ

انؑ کو تو اُمِ ابیہا کا لقب بھی مل گیا
سوچئے کتنی نبیؐ پر مہرباں ہیں فاطمہؑ

مصطفیٰؐ و مرتضیٰؑ و مجتبیٰؑ اور اک حسینؑ
ان میں چاروں آیتوں کے درمیاں ہیں فاطمہؑ

جب پڑھا کوثر کا سورہ تب ہوا معلوم یہ
آپؑ کی عظمت تو قرآں میں نہاں ہیں فاطمہؑ

کوئی حیدرؑ کے علاوہ ہو نہیں سکتا ہے وہ
اے نقیؔ جن کی جہاں میں مدح خواں ہیں فاطمہؑ

## منقبت

لبوں پر تیرے مدحت ہے؟ نہیں تو
تو منبر کی اجازت ہے؟ نہیں تو

پکارا جب سے ہم نے نامِ حیدرؑ
پھر آئی کوئی آفت ہے؟ نہیں تو

بِنا حُبِ علیؑ دونوں جہاں میں
جناں جانے کی حسرت ہے؟ نہیں تو

حسینؑ ابنِ علیؑ کو قتل کر کے
یزیدوں کی حکومت ہے؟ نہیں تو

علیؑ کے بن علیؑ کی آل کے بن
جئے جانے کی ہمّت ہے؟ نہیں تو

وہ دستر خوان پر مولا حسنؑ کے
کہیں تھوڑی بھی قلّت ہے؟ نہیں تو

اُنھیں اصغرؑ ہرا دیں گے ہنسی سے
تو تیغوں کی ضرورت ہے؟ نہیں تو

اگر اس میں نہیں ہو مدحِ حیدرؑ
یہ دنیا خوبصورت ہے؟ نہیں تو

نبیؐ کو چھوڑ کر جنگوں سے بھاگے
یہ کوء کارِ نصرت ہے؟ نہیں تو

اندھیرا قید خانہ اور سجدے
کہیں عابدؑ سی ہمّت ہے؟ نہیں تو

جلاتے ہیں درِ زہراؑ مسلماں
نبیؐ سے کیا یہ الفت ہے؟ نہیں تو

نقیؔ احساں نہیں گر فاطمہؑ کا
تو پھر کیا تیری محنت ہے؟ نہیں تو

## منقبت عیدِ شجاع

یوں آج کہتا ہے سب کو خدا مبارک ہو
کہ آج خوش ہوئے زین العباءؑ مبارک ہو

جو لائے حضرتِ مختارؒ حرملا کا سر
تو بولے ابنِ شہہِ کربلاؑ مبارک ہو

ہے تاج پوشیء مہدیؑ کہا کسی نے یہ جب
زباں سے نکلا ہے بیساختہ مبارک ہو

غمِ حسینؑ کے بعد آئی جو نویں تاریخ
غمِ حسینؑ نے خود یہ کہا مبارک ہو

جو تاج پوشیء مہدیؑ ہوئی تو بولیں بتولؑ
اک اور لعل ہے مولا بنا مبارک ہو

ہے دن حسین بہت آج کا نقی نقوی
قصیدہ آج بھی تم نے پڑھا مبارک ہو

## منقبت

تم قرارِ قلبِ زہراؑ کا قرار
تم سے ماتم دینِ احمدؐ کا وقار

جس جگہ نیّت کا ہو دار و مدار
جشن ہوتا ہے وہیں پر شاندار

کرتا ہوں عونؑ و محمدؑ کی ثنا
خوش رہو زینبؑ کی آتی ہے پکار

لاڈلے زینبؑ کے میری شان ہیں
کہتے ہیں یہ عرش سے دلدل سوار

موت کو بھی خوف ہے خود موت کا
بھیجے ہیں غازیؑ نے اپنے فوجدار

یہ جری ابنِ جری ابنِ جری
وہ فرار ابنِ فرار ابنِ فرار

کررہا ہے آج سجدہ جو کوئی
ہے حسینؑ ابنِ علیؑ کا قرضدار

سوچ کر کرنا ثنائے کربلا
یہ عبادت ہے نہیں ہے کاروبار

ہے کرم شبیرؑ کا مجھ پر نقیؔ
میں بھی ہوں شبیرؑ کا مدحت گزار

## منقبت امام حسن عسکریؑ

مشکلوں میں رہتا ہے میرے لبوں پر عسکریؑ
ذکر تیرا کرتا رہتا ہوں میں گھر گھر عسکریؑ

ڈوب کر پانی کے اندر جو مرا فرعون تھا
کھیلتے ہیں دیکھ لو پانی کے اوپر عسکریؑ

لکھ رہا ہوتا ہوں میں جب آپ کی مدحت تو پھر
دل کو ملتا ہے سکوں میرے برابر عسکریؑ

دہر میں جب آپ آ ?ے تب نقیؑ نے یہ کہا
آ گئے پھر سے حسنؑ دنیا میں بن کر عسکریؑ

کون روکے گا بھلا جنت میں جانے سے مجھے
ہے محبت آپکی اس دل کے اندر عسکریؑ

عسکریؑ کی شان میں کافی ہے یہ جملہ نقیؔ
رہ چکے ہیں بارہویں رہبرؑ کے رہبر عسکریؑ

## منقبت امام حسن عسکریؑ

نعتِ نبیؐ پڑھوں کہ میں قرآن عسکریؑ
دونوں میں آپ ہی کی تو ہے شان عسکریؑ

قرآں سمجھنا ہوگیا آسان اب بہت
کونین میں ہیں وارثِ قرآن عسکریؑ

روضہ ہو آپ کا مری آنکھوں کے سامنے
ہوجائیں گے قبول سب ارمان عسکریؑ

آغوش میں امام نقیؑ کی وہ آگئے
بن کر حسنؑ کی دہر میں پہچان عسکریؑ

دربان اپنے در کا بنادیجئے امامؑ
یہ کیجیئے فقیر پہ احسان عسکریؑ

وارث ہیں آپ احمدِ مرسلؐ کے یا امامؑ
کتنی بلند آپ کی ہے شان عسکریؑ

کتنے کئے ہیں ظالموں نے ظلم آپ پر
گھر آپ کا تھا آپ کا زندان عسکریؑ

ہوجائیں خوش نقی سے امامؑ اور پنجتنؑ
کچھ عطا کی مجھ پہ وہ باران عسکریؑ

## منقبت شہزادہ علی اکبرؑ

زباں کریں مجھے ایسی عطا علی اکبرؑ
کہ آپؑ کی کروں میں بھی ثنا علی اکبرؑ

ہے پالا شاہؑ نے قاسمؑ کو اپنی گود میں اور
حسنؑ کی گود میں تو ہے پلا علی اکبرؑ

شجاعتیں تیری حیدرؑ سے ملتی ہیں لیکن
نبیؐ سے حُسن ہے ملتا ترا علی اکبرؑ

جو دیکھا رن میں تو کہنے لگے یہ سب شامی
کبھی رسولؐ کبھی مرتضیٰؑ علی اکبرؑ

جو دیکھا آپ کو کہتے ہیں رشک سے یوسفؑ
کہ حُسن میرا بھی ہو آپ سا علی اکبرؑ

ہے چہرا ہوبہو میرے رسولؐ کے جیسا
فقط یہ مرتبہ تجھ کو ملا علی اکبرؑ

علیؑ نے دے کے دعا سب عطا کیا ہے نقی
قصیدہ لکھنا تھا عنوان تھا علی اکبرؑ

## منقبت امام حسنؑ

کیا کام عجب کر گیا پیغام حسنؑ کا
لیتے ہیں عدو خوف سے سب نام حسنؑ کا

چلتے ہیں فقط ایک ہی آواز پہ سب لوگ
لگتا ہے کہ نوکر ہے یہ کل شام حسنؑ کا

دنیا میں فقط اس ہی کو مل پائے گی جنّت
ہونٹوں پہ رہا جس کے سدا نام حسنؑ کا

ہاتھوں میں قلم تھام کے تحریر لکھی ہے
دشمن کو فنا کر گیا پیغام حسنؑ کا

ہر ایک ہلاکت سے اگر بچنا ہے تم کو
تو تھام فقط دامنِ اسلام حسنؑ کا


کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

تاریکیاں رخصت ہوئیں پھر آیا سویرا
میں نے جو لیا نام سرِ شام حسنؑ کا

جنت سے سرِ حشر نہیں ہوگا وہ محروم
وہ شخص جسکے دل میں ہے گلفام حسنؑ کا

زہراؑ کی نقی یوں میں سناتا ہوں ثنائیں
ملتا ہے شب و روز جو انعام حسنؑ کا

## منقبت امام حسنؑ

مولا حسنؑ کا صدقہ ہے جو جاں بدن میں ہے
خوشبو حسنؑ کے عشق کی بکھری چمن میں ہے

تم چاہتے ہو روکنا جو ذکرِ مجتبیٰؑ
یہ ذکر ہر زبان پہ میرے وطن میں ہے

مجھ کو یقیں ہے پنجتن آئے سننے سب
مدحِ حسنؑ جو اس گھڑی میرے دہن میں ہے

زلفِ نبیؐ پکڑ کے یہ کہتے تھے مجتبیٰؑ
بس وہ نظامِ حق ہے جو دستِ حسنؑ میں ہے

مدحِ حسنؑ سناؤں میں زہراؑ کے سامنے
چھایا خیال بس یہی فکر و ذہن میں ہے

ذکرِ حسنؑ سے آلِ محمدؐ کو خوش کرے
شاعر جو اہلِبیت کا ہے اس لگن میں ہے

قاسمؑ کے واسطے سے دعا جب کروں نقی
کہتا ہے کوئی مانگ لے جو تیرے من میں ہے

## منقبت امام علی رضاؑ

زباں پہ آگیا جس دم تمھارا نام رضاؑ
دیا ہے زہراؑ نے انعام یا امام رضاؑ

تمھارا ذکر زمانہ مٹا نہیں سکتا
خدائے پاک نے تم کو دیا دوام رضاؑ

جو سکّہ آپ نے اپنا چلایا تھا اک دن
رہے گا پاس ہمارے وہ اب مدام رضاؑ

ہر اک وطن میں رہے گی علیؑ علیؑ کی صدا
چلا رہے ہیں جو دنیا کا سب نظام رضاؑ


کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

کسی دوا سے شفا جو نہیں ہے پاتا پھر
شفا ضرور اسے دیتے ہیں امام رضاؑ

دعائے سیدہؑ پاتے ہیں مومنین وہ سب
تمھارا ذکر جو کرتے ہیں صبح و شام رضاؑ

ہے مانگی ہر گھڑی میں نے یہی دعا ان سے
غلام اپنا بنالیں مجھے امام رضاؑ

تمھارا واسطہ دے کر شروع کرتا ہوں
کیئے جو آپ نے آسان میرے کام رضاؑ

جناں تو مجھ پہ نقی ہوگئی ہے اب واجب
لکھا ہے شان میں جب آپ کے کلام رضاؑ

## سلام امام حسنؑ

حاکمِ شام کو لکھّی تھی جو تحریر حسنؑ
شام میں پوری کی زینبؑ نے وہ تقریر حسنؑ

نام سے آپکو بھائی نے پکارا نہ کبھی
بس امام آپ کو کہتے رہے شبیرؑ حسنؑ

لشکرِ شام پہ تلوار کے بِن حملہ کیا
کربلا میں یوں بنے اصغرِ بیشیرؑ حسنؑ

آپ کے حضرتِ عباسؑ بھی شاگرد رہے
کل جہانوں میں ہے یہ آپ کی توقیر حسنؑ

پہلے دشمن نے جگر کے کیئے ٹکڑے تیرے
پھر جنازے پہ ترے مارے گئے تیر حسنؑ

پھر جو لوٹا تھا جنازہ ترا گھر کو واپس
دیکھ کر چیخ اٹھیں زینبِ دلگیرؑ حسنؑ

ابنِ زہراؑ کو نقی، کرکے مسلمان شہید
بھول بیٹھے، کہ ہیں قرآن کی تفسیر حسنؑ

## منقبت شہزادہ قاسمؑ

دیکھو بالکل ہے مرتضیٰؑ قاسمؑ
حق ادا تم نے کردیا قاسمؑ

شام والوں پہ چھا گیا قاسمؑ
ایسے عباسؑ بن گیا قاسمؑ


کمپوزنگ: اظہار حسین 03332226383

ہوکے قربان حق کی راہوں پر
شامیوں کو مٹا گیا قاسمؑ

بانٹتا ہے غریب امیروں کو
اتنا تو نے جو دیدیا قاسمؑ

خوش ہوئے مجتبیٰؑ ولادت پر
تجھ سا بیٹا عطا ہوا قاسمؑ

لکھے اشعار مدحِ قاسمؑ میں
مجھ کو شاعر بنا دیا قاسمؑ

لکھنے بیٹھا نقیؔ تو مولاؑ نے
کام آسان کردیا قاسمؑ

## منقبت مولا علیؑ

حیدرؑ نے مشکلوں میں بھی تنہا نہیں چھوڑا
میں نے کبھی علیؑ کو بلانا نہیں چھوڑا

خیبر میں آگئے ہیں مدد کو رسولؐ کی
حیدر نے تو نبیؐ کو اکیلا نہیں چھوڑا

بچ کر علیؑ کے وار سے کفار بھاگ اٹھے
دشمن خدا کا کوئی بھی زندہ نہیں چھوڑا

مولاؑ کے ساتھ جائے گا جنت میں بس وہی
جس نے علیؑ کا ساتھ ہمیشہ نہیں چھوڑا

حیدرؑ کی مدح کی ہے تو شاعر بنا دیا
کرنا نقیؔ نے شکر کا سجدہ نہیں چھوڑا

## سلام امام حسینؑ

راہِ رب میں سر کٹایا اور لٹایا گھر حسینؑ
آپ نے ایسے بچایا دینِ پیغمبرؐ حسینؑ

مصطفیٰؐ کی دید کی تھی التجا جن لوگوں کو
دیکھا ہے ان لوگوں نے اب آپ کا اکبرؑ حسینؑ

کرتی ہے شانِ حدیثِ مِنّیت یہ آشکار
تو ہے پیغمبرؐ سے اور تجھ سے ہیں پیغمبرؐ حسینؑ

کس طرح ہوگی جناں میں جانے کی خواہش مجھے
جب عزا خانہ سجا ہے آپ کا گھر پر حسینؑ

آپ کے در پر زیارت کے لئے آیا ہے جو
یعنی اس نے حج کئے ستّر وہاں جاکر حسینؑ

چاہئے جو کچھ جسے آجائے انؑ کے در پہ وہ
دے گئے بیٹے کسی کو اور کسی کو پر حسینؑ

تم ہو قرآں کے محافظ حافظِ قرآں تمھیں
مارتے ہیں ہر طرف سے گھیر کے پتھر حسینؑ

قتل بھائی ہوگیا خیمے جلے چادر لٹی
ہوگیا برباد کیسے ہائے تیرا گھر حسینؑ

ثانیء زہراؑ نے پانی جب بھتیجی کو دیا
ڈھونڈنے نکلی سکینہؑ تربتِ اصغرؑ حسینؑ

بین وہ منظر نقی کیسے کرے گا جس گھڑی
مرتضیٰؑ کی بیٹیوں کی چھن گئیں چادر حسینؑ

## سلام امام حسینؑ

گردن رہِ خدا میں کٹا دی حسینؑ نے
ہمت جہاں کو اپنی دکھا دی حسینؑ نے

مومن شہید ہوکے بھی مرتے نہیں کبھی
آیت سناں پہ آکے سنا دی حسینؑ نے

مٹی میں تو ملا نہ سکا مقصدِ حسینؑ
تجھ کو یزید خاک چٹا دی حسینؑ نے

حاکم بنا جو پھرتا تھا تو اس زمین پر
سب ملکیت تِری وہ مٹا دی حسینؑ نے

اپنا گلا کٹا کے سرِ دشتِ کربلا
توحید کی حیات بڑھا دی حسینؑ نے

اصغرؑ مدد کو آگئے اس دم حسینؑ کی
ھل من کی جس گھڑی تھی صدا دی حسینؑ نے

محشر کی دھوپ دور ہے، دنیا میں ہی نقی
چادر ہمارے سر پہ اڑھا دی حسین نے


کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383